السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

روح پاک چیز ہے یا پلید؟ اگر پاک ہے تو کافروں کو نجس کیوں کہا گیا؟ کیونکہ ان میں بھی روح ہے۔ اگر پلید ہے تو پاک کوئی بھی نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں ہے:

«کل مولود یولد علی الفطرة فابواہ یہودانہ او ینصرانہ اویمجسانہ»

''ترجمہ:۔'' ہر بچہ اسلام پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے ماں باپ یہودی بناتے ہیں یا نصرانی یا مجوسی۔

قرآن مجید میں بھی اس کا ارشارہ موجود ہے۔ ارشاد ہے:

سورة الروم 30-- فِطرَتَ اللَّهِ الَّتى فَطَرَ النّاسَ عَلَيها لا تَبديلَ لِخَلقِ اللَّهِ

''ترجمہ:۔'' اللہ تعالیٰ کی وہ فطرت جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے، اللہ تعالیٰ کے بنائے کو بدلنا نہیں''

اس آیت وحدیث سے معلوم ہوا کہ پیدائش کے وقت روح پاک ہوتی ہے پھر شرک سے نجس ہوجاتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص175

محدث فتویٰ